DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 513

DATED. 12-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.06.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے مسائل حل نوجوانوں کے تحفظات دور کریں گے، وزیراعظم۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کی خواتین ٹیلنٹ اور عظم میں کسی سے پیچھے نہیں، گورنر مندوخیل۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	قومی فٹبال ٹیم کی تاریخی کامیابی روشن مستقبل کی نئی امید ہے، سرفراز بگٹی۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	قوم شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یادرکھے گی، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	افواج پاکستان کی ملکی سلامتی کے لیے لازوال قربانیاں ہیں، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	حکومت سے مذاکرات تاجروں کا احتجاج 10 روز کے لیے موخر مطالبات کا حل یقین دہانی کرادی، ضیاء لانگو۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	حکومت بلوچستان نے مزید 34 اساتذہ کو جبری ریٹائر کردیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	ٹیچنگ ہسپتال لورالائی عدالت کے حکم پر طبی سہولیات عملی اور انتظامی امور کی جانچ ہوگی۔	مشرق ودیگر اخبارات
09	مسلسل غیر حاضری پر محکمہ صحت کے 168 ملازمین کو آخری وارننگ جاری۔	مشرق ودیگر اخبارات
10	کسٹمز کوئٹہ نے چار ارب 50 کروڑ کا ضبط شدہ سامان نذر آتش کردیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	مذاکرات کامیاب تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور چیمبر آف کامرس کی ہڑتال ختم۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	علماء محرم کے دوران امن کے قیام کے لیے کردار کررہے ہیں ڈی آئی جی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	جوائنٹ روڈ پر ریڑھی یا غیر قانونی کاروباری سرگرمی کی اجازت نہیں، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	سی ٹی ڈی اور اے ٹی ایف ملازمین کی تنخواہیں 100 فیصد بڑھانے کی منظوری۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بجلی صارفین کو مشکلات سے بچانے کے لیے بہت سارے اقدامات کیے جائیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کی قومی شاہراہیں مسلسل غیر محفوظ ہوتی جارہی ہیں، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	تیزاب حملہ حکومت کا غیر سنجیدہ طرز عمل حالات کو پیچیدہ بنادیا گیا، نیشنل پارٹی۔ بدامنی کی سنگین صورتحال بلوچستان بھر میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال سے نظام زندگی مفلوج۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور سے لاش برآمد، خاران چچا کا قاتل گرفتار، آلہ قتل برآمد، ڈیرہ مراد جمالی 11 ہزار کے وی کے 200 کھمبوں سے تاریں چوری درجنوں علاقے تاریکی میں ڈوب گئے، کوئٹہ مویشی منڈی کے قریب موٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ ایک شخص قتل، مستونگ نامعلوم افراد کی فائرنگ ایک شخص جاں بحق۔

مسائل :

کوئٹہ بیروزگاری سے تنگ نوجوان نے ڈگریاں جلادی، جعفر ایکسپریس کے آئے روز بندش سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا، لواحقین کوٹہ پر بھرتی کے احکامات جاری کیے جائیں جاوید نذر، خضدار تا نوتال شاہراہ کی ناگفتہ صورتحال سفر مشکل ہوگیا۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.06.2026

اداریہ :

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Security breakdown" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**وحدت کالونی کا سانحہ اور انصاف کا تقاضا** کے عنوان سے ذوالفقار علی طارق قادری نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN		نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Sheet No. 1   Dated: 12 JUN 2026   Page No. 1

بلوچستان کے مسائل حل، نوجوانوں کے تحفظات دور کرینگے، وزیراعظم

جمال رئیسانی کو تیزاب گردی سے متعلق قانون سازی میں حمایت کی یقین دہانی

اسلام آباد / کوئٹہ (آن لائن) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے مسائل اور خصوصاً نوجوانوں کے تحفظات کو دور کرنے کیلئے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما ور کن قومی اسمبلی کوئٹہ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں امن و امان، ایران کے ساتھ بارڈر ٹریڈ اور نوجوانوں کے روزگار کے مواقع پر گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے بلوچستان میں وفاق کے ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا اس موقع پر وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کا بلوچستان کے مسائل خصوصاً نوجوانوں کے تحفظات کو حل کرنیکا عزم کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے۔ اس موقع پر نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کو تیزاب گردی سے متعلق قانون سازی میں حمایت کی یقین دہانی کرائی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 JUN 2026 Page No. 2

بلوچستان کی خواتین ٹیلنٹ اور عزم میں کسی سے پیچھے نہیں، گورنر مندوخیل

خواتین کیلئے معیاری تعلیم اور ترقی کا پرزور حامی رہا ہوں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں شروعات سے خواتین کیلئے معیاری تعلیم اور ترقی کا پرزور حامی رہا ہوں۔ میں نے اپنے خاندان میں اپنی بیٹیوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی زور دیا تاکہ وہ آگے جا کر نہ صرف دیگر خواتین کا احترام کریں بلکہ نئی نسل کیلئے ایک قابل تقلید مثال قائم کریں۔ معاشی خودمختاری وہ بنیاد ہے جو کسی بھی عورت کو اپنے اور دوسروں کے حقوق و اختیارات محفوظ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ مجھے بلوچستان وومن پروموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام اس ایوارڈ پروگرام کا حصہ بننے پر فخر ہے جو ہمارے معاشرے میں خواتین کی خدمتوں، صلاحیتوں اور قربانیوں کو اجاگر کرتا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایرانی کلچرل سینٹر میں بلوچستان وومن پروموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام دختران بلوچستان ایوارڈ پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، حاجی محمد خان لہڑی، حاجی برکت رند، ڈائریکٹر جنرل ایرانی کلچرل سینٹر ابو الحسن، ایڈیشنل سیکرٹری راجہ عطر عباس، ڈاکٹر فارس رند اور سید شاہ زیب رضا سمیت سینئر لیڈی ڈاکٹروں اور خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنر نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ٹیلنٹ اور عزم میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے انہیں آگے بڑھنے کیلئے مساوی مواقع اور سہولیات فراہم کریں۔

کوئٹہ : گورنر جعفر خان مندوخیل ایرانی کلچرل سینٹر میں دختران بلوچستان کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر جعفر خان مندوخیل و دیگر کا دختران بلوچستان کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں گروپ فوٹو

بلوچستان کی خواتین صلاحیتوں میں کسی سے کم نہیں، گورنر

اپنے خاندان کی بچیوں اور اپنی بیٹیوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی زور دیں

معاشی خودمختاری سے ہی خواتین کے حقوق کو تحفظ دیا جاسکتا ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میں ہمیشہ سے خواتین کیلئے معیاری تعلیم اور ترقی کا پرزور حامی......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

رہا ہوں۔ میں نے اپنے خاندان میں اپنی بیٹیوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی زور دیا تاکہ وہ آگے جا کر نہ صرف دیگر خواتین کا احترام کریں نئی بلکہ نئی نسل کیلئے ایک قابل تقلید مثال قائم کریں۔ آج ہم سب بشمول صوبائی وزراء، دختران بلوچستان لیڈی ڈاکٹرز کی حوصلہ افزائی اور عزت افزائی کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ معاشی خودمختاری وہ بنیاد ہے جو کسی بھی عورت کو اپنے اور دوسروں کے حقوق و اختیارات محفوظ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ مجھے بلوچستان وومن پروموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام اس ایوارڈ پروگرام کا حصہ بننے پر فخر ہے جو ہمارے معاشرے میں خواتین کی صلاحیتوں اور قربانیوں کو اجاگر کرتا ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | جمعۃ المبارک 26 ذوالحجہ 1447ھ 12 جون 2026ء | نمبر 159

قومی فٹبال ٹیم کی تاریخی کامیابی روشن مستقبل کی نئی امید ہے، سرفراز بگٹی

موثر قیادت، وژن اور کاوشوں سے پاکستان فٹبال نئے دور میں داخل ہو رہی ہے، ٹیم کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان فٹبال ٹیم کی بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں تاریخی کامیابی اور چیمپئن بننے پر پوری قوم، کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان فٹبال فیڈریشن کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان فٹبال ٹیم کی یہ کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کی محنت، لگن اور قومی جذبے کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر قومی پرچم کو سربلند کرنا ہر پاکستانی کے لیے باعث فخر ہے اور اس کامیابی نے ملک میں فٹبال کے روشن مستقبل کی نئی امید پیدا کی ہے وزیر اعلیٰ نے پاکستان فٹبال فیڈریشن کے صدر محسن گیلانی کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ موثر قیادت، واضح وژن اور اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان فٹبال ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کا فروغ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کررہے ہیں، عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 26 ذوالحجہ 1447ھ 12 جون 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 336

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بچوں کے حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت چائلڈ لیبر کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تا کہ کوئی بھی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ وزیر اعلی نے کہا کہ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پر عزم ہے

CamScanner

ullet No. 1

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 178 | جمعۃ المبارک، 26 ذوالحج، 12 جون 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بچوں سے مزدوری سنگین مسئلہ

بچوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنا ہی ترقی و خوشحالی کی بنیاد ہے، وزیراعلیٰ

حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی استحصال کا شکار نہ ہو

بچوں کو سازگار ماحول فراہم کرنے کیلئے والدین، اساتذہ اور سماجی تنظیموں کا کردار اہم ہے، سرفراز بگٹی کا عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں

(باقی صفحہ 5 نمبر 7)

بھی رکاوٹ بنتا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

پاکستان فٹبال ٹیم نے عالمی سطح پر قومی پرچم بلند کیا، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی بین الاقوامی ٹورنامنٹ جیتنے پر فٹبال ٹیم کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان فٹبال ٹیم کی بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں تاریخی کامیابی اور چمپئن بننے پر پوری قوم، کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف

(باقی صفحہ 5 نمبر 9)

اور پاکستان فٹبال فیڈریشن کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان فٹبال ٹیم کی یہ کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کی محنت، لگن اور قومی جذبے کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر قومی پرچم کو سربلند کرنا ہر پاکستانی کے لیے باعثِ فخر ہے اور اس کامیابی نے ملک میں فٹبال کے روشن مستقبل کی نئی امید پیدا کی ہے وزیراعلیٰ نے پاکستان فٹبال فیڈریشن کے صدر محسن گیلانی کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ موثر قیادت، واضح وژن اور اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان فٹبال ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کا فروغ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے میر سرفراز بگٹی نے اس امید کا اظہار کیا کہ قومی فٹبال ٹیم مستقبل میں بھی اپنی شاندار کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے مزید بین الاقوامی اعزازات اپنے نام کرے گی اور دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں فٹبال سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ، نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ قومی سطح پر مزید باصلاحیت کھلاڑی سامنے آسکیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ڈائریکٹوریٹ جنرل تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 160 | جمعہ 12 جون 2026ء بمطابق 26 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | جلد 30

بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں: وزیراعلیٰ

بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے

والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ ادارے بچوں سے مشقت کے خاتمے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں

کوئٹہ (خ ن + آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

علیٰ تعلقات عامہ
مت بلوچستان

Bullet No. 1

Pa

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 12 جون 2026ء بمطابق 26 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-157

وزیراعلیٰ بلوچستان کا فٹبال ٹیم کی تاریخی کامیابی پر قوم کو مبارکباد

عالمی سطح پر قومی پرچم کو سربلند کرنا ہر پاکستانی کے لیے باعث فخر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان فٹبال ٹیم کی بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں تاریخی کامیابی اور چیمپئن بننے پر پوری قوم، کھلاڑیوں (بقیہ نمبر 34 صفحہ نمبر 2 پر)

، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان فٹبال فیڈریشن کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستانی فٹبال ٹیم کی یہ کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کی محنت، لگن اور قومی جذبے کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر قومی پرچم کو سربلند کرنا ہر پاکستانی کے لیے باعث فخر ہے اور اس کامیابی نے ملک میں فٹبال کے روشن مستقبل کی نئی امید پیدا کی ہے وزیراعلیٰ نے پاکستان فٹبال فیڈریشن کے صدر محسن گیلانی کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ موثر قیادت، واضح وژن اور اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان فٹبال ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کا فروغ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے میر سرفراز بگٹی نے اس امید کا اظہار کیا کہ قومی فٹبال ٹیم مستقبل میں بھی اپنی شاندار کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے مزید بین الاقوامی اعزازات اپنے نام کرے گی اور دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کرتی رہے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں فٹبال سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ، نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ قومی سطح پر مزید باصلاحیت کھلاڑی سامنے آسکیں۔

بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے، وزیراعلیٰ

بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ (بقیہ نمبر 46 صفحہ نمبر 7 پر)

میں بھی رکاوٹ بنتا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

CS CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعۃ المبارک 12 جون 2026ء، 26 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 276

بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے، بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں سے مشقت کیخلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی پاکستان فٹبال ٹیم کو چیمپئن بننے پر مبارکباد

پاکستان فٹبال ٹیم کی یہ کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کی محنت، لگن اور قومی جذبے کا عملی مظہر ہے۔ عالمی سطح پر قومی پرچم کو سربلند کرنا ہر پاکستانی کے لیے باعث فخر ہے

اس کامیابی نے ملک میں فٹبال کے روشن مستقبل کی نئی امید پیدا کی ہے وزیراعلیٰ کی پاکستان فٹبال فیڈریشن کے صدر محسن گیلانی کی قیادت کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان فٹبال ٹیم کی بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں تاریخی کامیابی اور چیمپئن بننے پر پوری قوم، کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان فٹبال فیڈریشن کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان فٹبال ٹیم کی یہ کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کی محنت، لگن اور قومی جذبے کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر قومی پرچم کو (بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

سربلند کرنا ہر پاکستانی کے لیے باعث فخر ہے اور اس کامیابی نے ملک میں فٹبال کے روشن مستقبل کی نئی امید پیدا کی ہے وزیراعلیٰ نے پاکستان فٹبال فیڈریشن کے صدر محسن گیلانی کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ موثر قیادت، واضح وژن اور اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان فٹبال ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کا فروغ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے میر سرفراز بگٹی نے اس امید کا اظہار کیا کہ قومی فٹبال ٹیم مستقبل میں بھی اپنی شاندار کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے مزید بین الاقوامی اعزازات اپنے نام کرے گی اور دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں فٹبال سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ، نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ قومی سطح پر مزید باصلاحیت کھلاڑی سامنے آسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعہ 12 جون 2026ء، 26 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 160

وزیراعلیٰ بلوچستان

بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہیں

بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے

کھیلوں کا فروغ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن، ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان فٹبال ٹیم کی بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں تاریخی کامیابی اور چیمپئن بننے پر پوری قوم، کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور پاکستان فٹبال فیڈریشن کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان فٹبال ٹیم کی یہ کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کی محنت، لگن اور قومی جذبے کا عملی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر قومی پرچم کو سربلند کرنا ہر پاکستانی کے لیے باعث فخر ہے اور اس کامیابی نے ملک میں فٹبال کے روشن مستقبل کی نئی امید پیدا کی ہے وزیراعلیٰ نے پاکستان فٹبال فیڈریشن کے صدر محسن گیلانی کی قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ مؤثر قیادت، واضح وژن اور اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں پاکستان فٹبال ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔

CamScanner

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 22 — جمعہ 12 جون 2026، 26 ذوالحجہ 1447ھ — شمارہ 66

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ین سماجی مسئلہ ہے تعلیم، صحت، بہتر مستقبل انکا حق ہے

کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے

پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل بقیہ 1 صفحہ 6 پر کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	جمعہ 12 جون 2026ء	26 ذوالحج	1447ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ایس بی 10-	108

بچوں سے مزدوری سنگین سماجی مسئلہ ہے، سرفراز بگٹی

نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب بلکہ تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے کہ ہر بچے کو مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے

حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تا کہ کوئی بھی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ بنتا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری،

فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

نوکل نے آج جنرل ہیڈ کوارٹرز (جی ایچ کیو) میں سی ڈی ایف منیر سے ملاقات کی۔ "ملاقات کے دوران، باہمی پیشہ ورانہ دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی کی حرکیات اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔" آئی ایس پی آر نے مزید کہا کہ سی ڈی ایف منیر نے دونوں ممالک کے درمیان گہرے تاریخی، ثقافتی اور تزویراتی تعلقات کو اجاگر کیا اور پاکستان اور ترکی کی مسلح افواج کے درمیان مضبوط دفاعی شراکت داری کو سراہا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جی ایچ کیو پہنچنے پر معزز مہمان کو پاک فوج کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ دورہ کرنے والے معزز نے اسلام آباد میں نیول ہیڈ کوارٹرز (این ایچ کیو) کا بھی دورہ کیا اور چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف سے ملاقات کی۔ اس نے مزید کہا کہ ملاقات کے دوران پیشہ ورانہ دلچسپی کے امور اور علاقائی میری ٹائم سیکیورٹی ماحول پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ علاوہ ازیں جنرل نوکل نے پاک فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے بھی ایئر ہیڈ کوارٹرز (اے ایچ کیو) میں ملاقات کی۔ آئی ایس پی آر کے بیان میں کہا گیا کہ ملاقات میں دوطرفہ فوجی تعاون اور پیشہ ورانہ دلچسپی سے متعلق امور پر توجہ دی گئی۔ اپنے دورے کے دوران، جنرل نوکل نے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ وارانہ مہارت کی تعریف کی اور علاقائی امن و استحکام کے لیے اس کی خدمات کا اعتراف کیا۔ آئی ایس پی آر نے اختتام پذیر کیا، "انہوں نے دونوں برادر ممالک کی مسلح افواج کے درمیان دفاعی تعاون اور ادارہ جاتی روابط کو مزید بڑھانے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔" اس ہفتے کے شروع میں، سی ڈی ایف منیر نے بحرین کے نیشنل گارڈ کے کمانڈر جنرل شیخ محمد بن عیسیٰ بن سلمان آل خلیفہ اور لبنانی مسلح افواج کے کمانڈر انچیف جنرل روڈولف ہائکل سے بھی ملاقاتیں کیں۔ دونوں بات چیت کے دوران،

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Ti

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistan

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1484 QUETTA Friday June 12, 2026 / Dhu'l-Hijjah

Bugti hails Pakistan Football Team's historic win

Says Gwadar becomes 'model district' for education reforms

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, has congratulated the Pakistan football team on its historic success in an international tournament, calling the achievement a source of pride for the entire nation.

In his statement, the Chief Minister praised the national players for their outstanding performance, which elevated Pakistan's flag on the global stage. He extended heartfelt congratulations to the football team, coaching staff, and the Pakistan Football Federation (PFF) for their collective efforts.

"This victory is a testament to hard work, dedication, national spirit, and effective leadership," Bugti remarked.

He highlighted that under the leadership of PFF President Mohsin Gilani, football in Pakistan has entered a new and promising era.

Sarfaz Bugti expressed hope that the national football team will continue its journey of success and secure more international honors in the future. He reaffirmed the Balochistan government's commitment to promoting sports across the province, including football, and to supporting young talent through sustained investment and encouragement.

"The Balochistan government is determined to foster sports, cultural activities and provide opportunities for youth to shine at national and international levels," he added.

Moreover, significant progress has been made in the improvement of the education sector, institutional stability and merit-based recruitment in Gwadar district. "As a result, Gwadar district is emerging as an exemplary model for other districts of the province," officials announced. Gwadar is the first district of Balochistan where all government schools were kept operational from February 1. "This has achieved significant success in maintaining the continuity of educational activities, increasing student attendance and stabilizing the educational environment," a district administration spokesman said.Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, while mentioning this significant progress on several occasions, appreciated the performance of the district administration and the education department. "The key role behind this success was played by the effective strategy, continuous monitoring and coordinated administrative measures of Deputy Commissioner Gwadar Naqeebullah Kakar," the spokesman said. "Under his leadership, reforms in the education sector were implemented." Meanwhile, an important milestone has also been crossed in the process of teacher recruitment in Gwadar district. "The district administration and the School Education Department have successfully completed all four stages of teacher recruitment from Grade 1 to 15," he added. "This process was carried out in complete transparency, merit and in accordance with the rules and regulations, which has not only provided equal opportunities to eligible candidates but also increased public confidence."

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 JUN 2026 Page No.

قوم شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یادرکھے گی' سلیم کھوسہ

مظفرآباد کے قریب ہیلی کاپٹر سانحہ پر انتہائی دکھ ہوا' صوبائی وزیر

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے مظفرآباد کے قریب پاک فوج کے ایم آئی-17 ہیلی کاپٹر حادثے پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے حادثے میں شہید ہونے والے اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی اور اس دکھ کی گھڑی میں شہداء کے خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے صوبائی وزیر........ بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

میر سلیم احمد خان کھوسہ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کیلئے صبر جمیل عطا فرمائے۔

افواج پاکستان کی ملکی سلامتی کیلئے لازوال قربانیاں ہیں' بخت کاکڑ

جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے افسران و جوان قوم کا فخر ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلزپارٹی کے رہنما، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے مظفرآباد کے قریب پاک فوج کے ایم آئی-17 ہیلی کاپٹر حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے افسران اور جوان پوری قوم کا فخر ہیں شہداء کی قربانیاں قومی تاریخ کا روشن باب ہیں۔.......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ان کی خدمات اور بہادری کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا پاک فوج کے جوانوں نے ملک کی سلامتی اور استحکام کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے صوبائی وزیر صحت کی شہداء کے لواحقین کیلئے صبر جمیل اور حوصلے کی دعا اور کہا کہ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت سے مذاکرات' تاجروں کا احتجاج 10 روز کیلئے موخر

مطالبات کا حل' یقین دہانی کرادی' ضیا لانگو

کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دفتر میں وزیر داخلہ اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری حمزہ شفقات کے تاجر رہنماؤں سے مذاکرات

بلوچستان حکومت سے متعلق مطالبات وزیراعلیٰ نے احکامات جاری کردیئے' وزیراعظم نے وفاقی حکام کو کوئٹہ بھیجنے کی ہدایت کردی' گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال اور کاروباری طبقے کو درپیش مسائل کے خلاف چیمبر آف کامرس، ٹرانسپورٹرز، تاجروں اور مائنز اونرز کی کال پر صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی گئی، بلوچستان حکومت اور ہڑتالی تنظیموں کے درمیان مذاکرات کامیاب ہونے کے بعد 10 روز کے لئے احتجاج موخر کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کی ٹرانسپورٹر، تاجر اور مائنز اونرز الائنس کی ہڑتال کی کال پر صوبے بھر میں قومی بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

شاہراہوں پر پہیہ جام اور شہروں میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔ ہڑتال کے باعث کوئٹہ اور صوبے کے دیگر مختلف علاقوں میں کاروباری مراکز اور دکانیں بند رہیں، جبکہ ٹریفک کی روانی بھی معمول سے کم رہی۔ الائنس کے عہدیداروں کا کہنا تھا کہ قومی شاہراہوں پر آئے روز ٹرک جلانے کے واقعات کے باعث ٹرانسپورٹرز اور تاجر شدید مالی نقصان کا شکار ہیں ساتھ ہی تاجروں کو درپیش مشکلات کی وجہ سے انہیں نقصانات ہورہے ہیں، الائنس کے رہنماؤں نے مطالبات کی منظوری تک شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ دریں اثناء جمعرات کو کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دفتر میں وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ وقبائلی امور محمد حمزہ شفقات نے تاجروں سے مذاکرات کئے۔ اس موقع پر تاجر الائنس کے رہنماؤں کو آگاہ کیا گیا کہ وزیراعلیٰ نے بلوچستان حکومت سے متعلق تاجروں، ٹرانسپورٹرز کے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے مختلف احکامات جاری کردیئے ہیں جبکہ وفاق سے متعلق معاملات پر وزیراعظم سے رابطہ کیا گیا جنہوں نے فوری عملدرآمد کی یقین دہانی کروائی اور حکام کو کوئٹہ بھیجنے کی ہدایت کی۔ وزیر داخلہ بلوچستان ضیاء لانگو نے تاجر برادری اور ٹرانسپورٹرز سے مذاکرات کے بعد بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ تاجر برادری اور ٹرانسپورٹرز کے کئی مطالبات کا تعلق وفاقی حکومت سے ہے ہم نے صوبے سے متعلق مطالبات کے حل کی یقین دہانی کرادی ہے جس کے بعد تاجر برادری اور ٹرانسپورٹرز نے دس روز کیلئے ہڑتال موخر کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

...مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 JUN 2026 Page No.

ٹیچنگ ہسپتال لورالائی عدالت کے حکم پر طبی سہولیات، عملے اور انتظامی امور کی جانچ ہوگی

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لورالائی کو ڈاکٹروں، نرسنگ، ٹیکنیشنز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی حاضری کا جائزہ، میڈیسن اسٹور کا معائنہ کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (ع ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے دو رکنی بینچ جسٹس اقبال احمد کاسی اور جسٹس سردار احمد حلیمی نے آئینی درخواست نمبر 1716/2023 (بشیر احمد بنام حکومت بلوچستان و دیگر) اور منسلک آئینی درخواست نمبر 2017/2023 (محمد شفیق بنام حکومت بلوچستان و دیگر) کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران عدالت کے حکم مورخہ 21 مئی 2026 کی تعمیل میں ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال لورالائی، ڈاکٹر انور مندوخیل عدالت میں پیش ہوئے اور اپنی رپورٹ جمع کرائی۔ رپورٹ کی نقل آئینی درخواست نمبر 2017/2023 میں درخواست گزار کے وکیل محمد رسول ناصر کو فراہم کردی گئی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل نے ایم ایس کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات کی تردید کی، جس پر عدالت نے ہسپتال میں طبی سہولیات، عملے کی دستیابی اور انتظامی امور کی مزید جانچ ضروری قرار دی۔ عدالت نے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لورالائی، نذیر احمد ٹکھ کو ہدایت کی کہ وہ ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کا دورہ کریں، وہاں تعینات ڈاکٹروں، نرسنگ اسٹاف، ٹیکنیشنز اور پیرامیڈیکل عملے کی حاضری کا جائزہ لیں، ادویات کے ذخیرے (میڈیسن اسٹور) کا معائنہ کریں اور تمام امور سے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ مرتب کر کے عدالت میں پیش کریں۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے مذکورہ رپورٹ 18 جون 2026 کو دوپہر 12 بجے آئندہ سماعت کے موقع پر پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

مسلسل غیر حاضری پر محکمہ صحت کے 168 ملازمین کو آخری وارننگ جاری

غیر حاضر رہنے والوں میں ٹیکنیکل، لوئر ٹیکنیکل اور نان ٹیکنیکل کیڈر کے ملازمین شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرکاری فرائض سے مسلسل غیر حاضری پر محکمہ صحت بلوچستان نے 168 ملازمین کے خلاف آخری وارننگ نوٹس جاری کر دیا۔ محکمہ صحت بلوچستان متعلقہ ملازمین کو سات روز کے اندر غیر حاضری سے متعلق تحریری وضاحت جمع کرانے کی ہدایت، محکمہ صحت بلوچستان متعدد یاددہانیوں کے باوجود ڈیوٹی پر حاضر نہ ہونے والے ٹیکنیکل، لوئر ٹیکنیکل اور نان ٹیکنیکل کیڈر کے ملازمین نوٹس میں شامل، محکمہ صحت بلوچستان غیر تسلی بخش جواب یا مقررہ مدت میں وضاحت جمع نہ کرانے والوں کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کرے گا، محکمہ صحت بلوچستان سرکاری ملازمین کارکردگی و نظم و ضبط قواعد کے تحت غیر حاضر ملازمین کو مستقل طور پر برخاست کیا جا سکتا ہے، محکمہ صحت بلوچستان سرکاری اداروں میں نظم و ضبط، حاضری اور عوامی خدمات کی موثر فراہمی یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

حکومت بلوچستان نے مزید 34 اساتذہ کو جبری ریٹائر کر دیا

پیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی، 16 لیکچرر، 12 اسسٹنٹ پروفیسر، 5 ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ایک پروفیسر شامل

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان کی جانب سے محکمانہ کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد مزید 34 اساتذہ کو جبری ریٹائرمنٹ کی سزا دے دی گئی۔ سیکرٹری محکمہ کالجز، ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ 2011 کی شق 4(1)(ب)(iv) کے تحت کارروائی مکمل ہونے پر چیف سیکرٹری بلوچستان نے 34 افسران پر "کمپلسری ریٹائرمنٹ" عائد کرنے کی منظوری دی ہے۔ جن اساتذہ کو سزائیں سنائی گئی ہیں ان میں گریڈ 17 کے 16 لیکچرر، گریڈ 18 کے 12 اسسٹنٹ پروفیسر، گریڈ 19 کے 5 ایسوسی ایٹ پروفیسر اور گریڈ 20 کی ایک پروفیسر شامل ہیں۔ سزا پانے والوں میں سے بیشتر کا تعلق کوئٹہ جبکہ دیگر کا تعلق سبی، مستونگ، ژوب سے ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی حکومت بلوچستان 37 اساتذہ کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے جبری ریٹائرمنٹ سمیت دیگر سزائیں سنا چکی ہے۔

کسٹمز کوئٹہ نے 4 ارب 50 کروڑ کا ضبط شدہ سامان نذر آتش کر دیا

غیر ملکی، ممنوعہ اور اسمگل شدہ سامان 64 ٹرکوں میں لایا گیا، کارروائیاں جاری رہیں گی، حکام

کوئٹہ (آن لائن) ماڈل کلیکٹریٹ کسٹمز کوئٹہ نے 4 ارب 50 کروڑ روپے سے زائد مالیت کا ضبط شدہ غیر ملکی، ممنوعہ اور اسمگل شدہ سامان نذر آتش کر دیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کسٹم انفورسمنٹ کوئٹہ کے کلیکٹر شاہد جان نے کہا کہ اسمگلنگ کے خاتمے، قومی معیشت کے تحفظ اور قانونی تجارت کے فروغ کے لیے کارروائیاں مزید تیز کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ضبط شدہ سامان 64 ٹرکوں کے ذریعے سخت سیکیورٹی میں تلفی کے مقام تک پہنچایا گیا۔ چیف کلیکٹر کسٹمز بلوچستان یاسر مقصود عباسی، سیکرٹری ایکسائز اور دیگر حکام بھی تقریب میں موجود تھے۔ حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ متعلقہ اداروں کے تعاون سے اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

مذاکرات کامیاب، تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور چیمبر آف کامرس کی ہڑتال ختم

حکومت، سیکیورٹی ادارے، تاجر برادری اور عوام مل کر ان عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنائیں گے، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (ع ن) معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر تاجر برادری، چیمبر آف کامرس اور ٹرانسپورٹ برادری کے نمائندوں کے ساتھ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی قیادت میں ہونے والے مذاکرات کامیاب رہے، جس کے بعد تاجر برادری، ٹرانسپورٹ برادری اور چیمبر آف کامرس نے اپنی ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کاروباری طبقے، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات سے مکمل طور پر آگاہ ہے اور ان کے جائز مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کا مقصد عوام کو سہولت فراہم کرنا، معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور کاروباری ماحول کو محفوظ بنانا ہے۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ پاکستان دشمن اور بلوچستان میں بدامنی پھیلانے والے عناصر صوبے کی معاشی شہ رگ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہی عناصر تاجروں، ٹرانسپورٹرز اور کاروباری طبقے کو نشانہ بنا کر خوف و ہراس پیدا کرنا چاہتے ہیں تاکہ معاشی سرگرمیاں، [illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 JUN 2026 Page No. 1

جوائنٹ روڈ پر ریڑھی یا غیر قانونی کاروباری سرگرمی کی اجازت نہیں، کمشنر کوئٹہ

جوائنٹ روڈ کے مسئلے کے حوالے سے ہائیکورٹ آف بلوچستان کے احکامات پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا، شاہزیب خان کاکڑ

ر صدارت اجلاس میں جوائنٹ روڈ پر قائم دکانوں کیلئے عوامی سہولت کے پیش نظر باتھ رومز کی تعمیر کی بھی ہدایت

کوئٹہ(خ ن) ہائیکورٹ بلوچستان کی ہدایت پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت جوائنٹ روڈ پر دکانوں، ٹریفک کی روانی، تجاوزات اور دیگر شہری مسائل کے مستقل حل کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن زاہد خان، اسسٹنٹ کمشنر سٹی امیر حمزہ، پاکستان ریلوے، ضلعی انتظامیہ، ٹریفک پولیس، متعلقہ محکموں کے افسران اور سینئر وکلاء نے شرکت کی اجلاس کے دوران جوائنٹ روڈ پر درپیش مختلف مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان کے مستقل حل کیلئے متعدد اہم فیصلے کئے گئے اس موقع پر فیصلہ .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کیا گیا کہ ریلوے سوسائٹی کے رہائشیوں کی بنیادی ضروریات اور مسائل کا جائزہ لینے کیلئے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ یہ ٹیم جوائنٹ روڈ پر قائم دکانوں، کاروباری سرگرمیوں، پارکنگ، ٹریفک کی صورتحال اور دیگر امور کا تفصیلی سروے کر کے اپنی رپورٹ پیش کرے گی اجلاس میں تجاوزات اور غیر قانونی ریڑھیوں کے خاتمے کیلئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ٹریفک پولیس کو مشترکہ کارروائی کی ہدایت جاری کی گئی اجلاس میں جوائنٹ روڈ پر قائم دکانوں کی مکمل تعداد اور ان کی قانونی حیثیت کے تعین کیلئے جامع سروے کرانے کا بھی فیصلہ کیا گیا یہ سروے میٹروپولیٹن کارپوریشن، تحصیل انتظامیہ، پاکستان ریلوے اور جدید جی پی ایس ٹیکنالوجی کی مدد سے مکمل کیا جائے گا تاکہ سرکاری ریکارڈ اور زمینی حقائق کا تقابلی جائزہ لیا جا سکے

علماء محرم کے دوران امن کے قیام کیلئے کردار کریں، ڈی آئی جی کوئٹہ

سیکورٹی کے حوالے سے فول پروف انتظامات یقینی بنائیں گے، لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت

تمام مکاتب فکر کیساتھ مل کر محرم الحرام کے دوران ہم آہنگی ممکن بنائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ محرم الحرام کے دوران سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا تمام امام بارگاہوں، مجلس خانوں اور جلوس کے روٹس کی سویپنگ، سرچنگ کے بعد انہیں سیل کیا جائے گا جلوس کی سی سی ٹی وی کیمروں اور فضائی نگرانی یقینی بنائی جائے گی، علماء کرام محرم الحرام کے دوران امن وامان کے قیام کیلئے اپنا کردار ادا کرتے ہوئے پولیس اور انتظامیہ سے تعاون کریں......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز محرم الحرام کے دوران اٹھائے جانے والے انتظامات کے حوالے سے علماء کرام کیساتھ منعقدہ اجلاس کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مولانا عبدالرحمان نورزئی، مذہبی اسکالر ڈاکٹر عطاء الرحمان، دیگر علماء کرام، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ آصف خان، ایس پی سٹی ڈویژن آصف غفور سمیت دیگر پولیس آفیسران بھی موجود تھے سفیر مسجد میں منعقدہ اجلاس کے دوران ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ محرم الحرام کے دوران شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور پرامن ماحول کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اس کیلئے علماء۔ علماء کرام کی جانب سے بھرپور تعاون فراہم کرنے پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علماء کرام نے ہمیشہ کوئٹہ اور صوبے میں باہمی یگانگت، اتحاد، یکجہتی، بھائی چارگی کے فروغ کے لئے اہم موثر اور کلیدی کردار ادا کیا ہے

بلوچستان پولیس میں تقرر وتبادلے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان پولیس کے 2 ایس ڈی پی اوز کے تبادلے کر دیئے گئے سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق ایس ڈی پی او چمن سٹی طاہر محمود کو سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی جبکہ انسپکٹر ڈسٹرکٹ کوئٹہ اشتیاق احمد کو ایس ڈی پی او چمن سٹی تعینات کر دیا گیا۔

سی ٹی ڈی اور اے ٹی ایف ملازمین کی تنخواہیں 100 فیصد بڑھانے کی منظوری

بلوچستان حکومت نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا، تنخواہوں میں اضافہ یکم جولائی 2026 سے نافذ العمل ہوگا

دیگر الاؤنسز، پنشن اور گریجویٹی موجودہ بنیادی تنخواہ کے مطابق برقرار رہیں گے، اے جی آفس کو ہدایت جاری

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے سی ٹی ڈی اور اے ٹی ایف ملازمین کی تنخواہوں میں 100 فیصد بڑھانے کی منظوری دیدی۔ سیکریٹری خزانہ بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق سی ٹی ڈی اور اے ٹی ایف کے تمام رینکس کے حاضر سروس ملازمین مستفید ہوں گے۔ تنخواہوں میں اضافہ یکم جولائی 2026 سے نافذ العمل ہوگا۔ اعلامیے کا اطلاق صرف سی ٹی ڈی اور اے ٹی ایف......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

میں تعینات حاضر سروس اہلکاروں پر لاگو ہوگا، دیگر الاؤنسز، پنشن اور گریجویٹی موجودہ بنیادی تنخواہ کے مطابق برقرار رہیں گے۔ اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کو جولائی 2026 کی تنخواہوں میں اضافہ شامل کرنے کی ہدایت کر دی گئی، تمام متعلقہ محکموں کو نوٹیفکیشن پر فوری عملدرآمد یقینی بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ فیصلے کو پولیس فورس کی انسداد دہشت گردی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش قرار دیا گیا۔ وفاقی حکومت نئے مالی سال کے بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کو تقریباً 50 ارب روپے تک ٹیکس ریلیف دینے پر غور کر رہی ہے، انکم ٹیکس سلیب کی تعداد 6 سے بڑھا کر 8 کی جا سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 12 JUN 2026 Page No. 16

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ عوام کیساتھ ظلم اور امتیازی سلوک ہے، پشتونخوا میپ

بجلی کی آنکھ مچولی کا سلسلہ دن رات جاری رہنے سے صارفین شدید ذہنی کوفت، پریشانی اور مشکلات کا شکار ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ عوام کے ساتھ ظلم اور امتیازی سلوک کے سوا کچھ نہیں جس کا فوری نوٹس لینا کیسکو کے اعلیٰ حکام اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بی، کوئٹہ، پشین، زیارت، ہرنائی، دکی، موسیٰ خیل، لورالائی، ژوب، شیرانی، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، چمن ودیگر اضلاع میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور مسلسل بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ بجلی کی آنکھ مچولی کا سلسلہ دن رات جاری رہتا ہے جس کے باعث صارفین شدید ذہنی کوفت، پریشانی اور مشکلات کا شکار، گھریلو امور، کاروباری سرگرمیاں، طلبا کی تعلیم اور روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو کر رہ گئی ہے، متعلقہ حکام صورتحال پر قابو پانے میں مکمل طور پر ناکام نظر آتے ہیں، جان بوجھ کر ٹرانسفارمرز کی خرابی بروقت دور نہیں کی جاتی اور پرانے ٹرانسفارمرز کی جگہ نئے نصب نہیں کیے جا رہے، ریکوری میں ناکامی کو چھپانے کے لیے شہریوں کو مسلسل اذیت کا شکار بنایا جا رہا ہے۔

بجلی صارفین کو مشکلات سے بچانے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں، ہدایت الرحمٰن

بجلی عوام کی بنیادی ضرورت ہے اسکی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جا سکتی، کیسکو گوادر آفس میں اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے، قائد حق دو تحریک مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی سربراہی میں چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر، مختلف وارڈز کے کونسلروں اور کیسکو حکام کا اجلاس کیسکو گوادر کے دفتر میں ہوا جس میں ایکسین کیسکو [illegible] سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں گوادر شہر سمیت ضلع بھر میں بجلی سے متعلق درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بجلی کے کم وولٹیج، غیر معیاری اور بوسیدہ تاروں کی تبدیلی، خستہ حال کھمبوں کی مرمت، خراب ٹرانسفارمرز کی بروقت مرمت و تبدیلی سمیت بجلی کے ترسیلی نظام میں بہتری سے متعلق مختلف تکنیکی امور زیر بحث آئے۔ اجلاس میں اوور بلنگ، غلط بلنگ اور بجلی کے بلوں کی ادائیگی سے متعلق مسائل پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔

بلوچستان کی قومی شاہراہیں مسلسل غیر محفوظ ہوتی جارہی ہیں، اے این پی

وفاقی اور صوبائی حکومتیں فوری اقدامات کرتے ہوئے قومی شاہراہوں پر ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو مکمل تحفظ فراہم کریں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں صوبہ بھر بالخصوص قومی شاہراہوں پر بڑھتی ہوئی بدامنی مال بردار ٹرکوں اور ٹرالروں کو نذر آتش کرنے فائرنگ کے واقعات اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش سنگین خطرات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چیمبر آف کامرس ٹرانسپورٹرز اور صنعت کاروں کی جانب سے اعلان کردہ ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کی قومی شاہراہیں مسلسل غیر محفوظ ہوتی جارہی ہیں جس کے باعث نہ صرف تجارتی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں بلکہ صوبے کی معیشت بھی شدید دباؤ کا شکار ہے مال بردار گاڑیوں پر حملے، ٹرکوں اور ٹرالروں کو نذر آتش کرنے ڈرائیوروں اور عملے کو نشانہ بنانے اور قیمتی املاک کو نقصان پہنچانے کے واقعات تواتر کے ساتھ رونما ہو رہے ہیں جو امن وامان کی مخدوش صورتحال اور حکومتی اداروں کی ناکامی کی عکاسی کرتے ہیں صوبے کے زمیندار صنعت کار تاجر برآمد کنندگان اور ٹرانسپورٹرز روزانہ کی بنیاد پر کروڑوں روپے کے مالی نقصانات برداشت کر رہے ہیں شاہراہوں کی غیر محفوظ صورتحال کے باعث اشیائے خورد ونوش زرعی پیداوار صنعتی خام مال اور دیگر تجارتی سامان کی ترسیل شدید متاثر ہو رہی ہے جس کے منفی اثرات نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کی مجموعی معیشت پر بھی مرتب ہو رہے ہیں۔

تیزاب حملہ، حکومت کا غیر سنجیدہ طرز عمل حالات کو پیچیدہ بنا دیگا، نیشنل پارٹی

حکومت انتقامی اقدامات فوری طور پر واپس لے، ڈاکٹرز تنظیموں کے ساتھ بامعنی مذاکرات، جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے حکومت کی جانب سے ڈاکٹروں کی معطلی اور ان کے خلاف انتقامی کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سول ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب حملے کے افسوسناک واقعے نے شعبہ طب سے منسلک طبقے کو شدید عدم تحفظ کے احساس سے دوچار کر دیا ہے جو انتہائی تشویشناک ہے، اگر معالج خود محفوظ نہ ہوں گے تو عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی بھی متاثر ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ افسوسناک سانحے کے بعد ڈاکٹروں کا ردعمل فطری تھا جبکہ ینگ ڈاکٹرز کی جانب سے سیکورٹی خدشات کے ازالے اور معاملات کے حل تک احتجاج اور او پی ڈی کی بندش کا فیصلہ بھی انہی تحفظات کا اظہار تھا ایسے میں حکومت کی ذمہ داری تھی کہ وہ ڈاکٹروں کے خدشات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ان کے تحفظ کو یقینی بناتی اور متعلقہ تنظیموں سے فوری مذاکرات کا آغاز کرتی مگر افسوس کہ اس کے برعکس غیر سنجیدہ طرز عمل اختیار کیا گیا۔

بدامنی کی سنگین صورتحال، بلوچستان بھر میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن

ہڑتال سے نظام زندگی مفلوج

قومی و بین الصوبائی شاہراہیں بند رکھی گئیں، ہڑتال کا اعلان تاجر تنظیموں وکلاء سیاسی جماعتوں، ٹریڈ یونین فیڈریشن اور ڈاکٹروں کی تنظیم نے کیا تھا

ہڑتال، خلاف ضابطہ سرگرمیوں پر 23 ڈاکٹرز معطل، 25 کو شوکاز جاری، 5 پی جی ٹرینی ڈاکٹروں کی رجسٹریشن بھی معطل کر دی، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں بدامنی کی سنگین صورتحال کے باعث تاجر تنظیموں وکلاء، سیاسی جماعتوں ملازمین کی ٹریڈ یونین فیڈریشن اور ڈاکٹروں کی اپیل پر بلوچستان بھر میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں کاروباری سرگرمیاں اور قومی اور بین الاقوامی شاہراہوں پر ٹریفک معطل رہنے سے نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا۔ کوئٹہ میں تمام مارکیٹیں، کاروباری مراکز، پلازے اور بازار مکمل طور پر بند رہے۔ ہڑتال میں شامل تنظیموں کی جانب سے کوئٹہ سے اندرون صوبہ اور ملک کو جانے والی بین الصوبائی، بین الاقوامی شاہراہوں کو گاڑیاں اور رکاوٹیں کھڑی کر کے ٹریفک آمد ورفت کے لئے بند کر رکھا گیا کوئٹہ سے چمن، ڈیرہ غازی خان، ژوب، زیارت شاہراہ کو کچلاک اور دیگر مقامات پر جبکہ کوئٹہ سے نوشکی، مستونگ، خضدار، کراچی شاہراہ کو لکپاس اور مستونگ اور کوئٹہ سے سبی جیکب آباد شاہراہ کو کولپور کے مقام پر بند کر رکھا گیا جس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ حکومت بلوچستان محکمہ داخلہ کے معاون بابر یوسفزئی کا کہنا ہے کہ ہڑتال سے متعلق زیادہ تر مطالبات کا تعلق وفاقی حکومت سے ہے حکومت بلوچستان دونوں کے درمیان سہولت کار اور ثالث کا کردار ادا کر رہی ہے صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان کی تاجر برادری سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا کی جائیں۔ بلوچستان میں کئی سالوں سے معدنیات لے جانے والی گاڑیوں پر حملے کیے جا رہے ہیں گزشتہ چند عرصے سے ان واقعات میں تیزی آئی ہے چھ مہینوں میں بلوچستان کے علاقوں نوشکی، ہرنائی، خضدار، تربت، پنجگور، پشین، ژوب سمیت دیگر مقامات پر درجنوں گاڑیاں نذر آتش کی گئیں۔ ٹرانسپورٹ تنظیموں کا کہنا ہے کہ گزشتہ چار پانچ ہفتوں کے دوران ٹرانسپورٹروں کی درجنوں گاڑیوں کو مال سمیت نذر آتش کیا گیا، نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے گاڑیوں کو جلانے سے ٹرانسپورٹروں کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہمارا مطالبہ ہے کہ شاہراہوں کو سفر کے لئے محفوظ بنا کر ٹرانسپورٹروں اور عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے، چیمبر آف کامرس کے صدر محمد ایوب مریانی نے میڈیا کو بتایا کہ صوبے میں ٹرک جلائے جانے سے ٹرانسپورٹرز، تاجروں اور مائنز اونرز کو نقصان پہنچ رہا ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر صوبے کی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنائیں۔ وکلاء تنظیموں نے بھی صوبے میں بدامنی کے خلاف عدالتوں کا بائیکاٹ کیا اور بطور احتجاج عدالتوں میں پیش نہیں ہوئے۔ مختلف ملازمین تنظیموں کے اتحاد پر مشتمل گرینڈ الائنس نے تاجروں ٹرانسپورٹروں، مائنز اونرز اور اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کرتے ہوئے بلوچستان بھر کے سرکاری دفاتر میں سیاہ جھنڈے لہرائے سربراہ گرینڈ الائنس پروفیسر عبدالقدوس کاکڑ نے کہا کہ 15 جون کو کوئٹہ پریس کلب کے باہر احتجاجی کیمپ لگایا جائے گا اور اسی روز تمام ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر میں احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ بجٹ کے دن کوئٹہ میں پرامن دھرنا دیں گے جب تک 12 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پر عملدرآمد نہیں ہوتا احتجاج جاری رہیگا۔ ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینکنے کے واقعے کے خلاف بلوچستان بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں بعض ڈاکٹرز تنظیموں کی اپیل پر 5ویں روز بھی او پی ڈیز سے بائیکاٹ کا سلسلہ جاری رہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 12 JUN 2026 Page No. ______

ڈیرہ مراد جمالی گیارہ ہزار کے وی کے 200 کھمبوں سے تاریں چوری

درجنوں علاقے تاریکی میں ڈوب گئے

نوتال سے لیکر لانڈھی شریف تک بجلی کی تاریں کاٹ لی گئیں، پینے کے صاف پانی کا شدید بحران، شہری بوند بوند کو ترس گئے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے میں چوری کی بڑی واردات نامعلوم چوروں نے بجلی کے گیارہ ہزار کے وی کے دو سو کھمبوں کی تاریں کاٹ کر کے اپنے ساتھ لے گئے جس کے باعث مختلف علاقوں کو بجلی کی سپلائی معطل، پینے کے صاف پانی کا شدید بحران پیدا ہوگیا۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد نمائی پولیس تھانہ صدر کی حدود میں چوری کی بڑی واردات نوتال سے لیکر لانڈھی شریف تک نامعلوم چوروں مین بجلی گیارہ ہزار کے وی کے دو سو سے زائد بجلی کے کھمبوں کی تاریں کاٹ کر اپنے ساتھ لے گئے جس کے باعث ڈیرہ مراد جمالی ربی کینال نوتال لانڈھی شریف سمیت درجنوں علاقے تاریکی میں ڈوب گئے جبکہ بجلی کی بندش سے پٹ فیڈر پائپ لائن واٹر سپلائی اسکیم سے نوتال بوسٹنگ اسٹیشن سے لانڈھی شریف نوتال سٹی نوتال سے بختیار آباد شہر اور بختیار آباد سے بھاگ شہر کو بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی جس سے شدید گرمی میں شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں۔

خاران: چچا کا قاتل گرفتار، آلہ قتل برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خاران پولیس نے چچا کو قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کرکے آلہ قتل برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او خاران نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم اللہ نور سکنہ خاران کو گرفتار کرلیا چند روز قبل ملزم نے اپنے چچا سلیم کو قتل کیا تھا ملزم کو گرفتار کرکے دوران تفتیش اس کی نشاندہی پر آلہ قتل برآمد کرکے قبضے میں لے لیا اور ملزم کے خلاف کارروائی شروع کردی۔

پنجگور سے لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پنجگور سے لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق پنجگور کے علاقے ایئرپورٹ روڈ کے قریب سے پولیس کو لاش ملی جسے ہسپتال منتقل کیا گیا جس کی شناخت ایاز سکنہ سری کوران کے نام سے کی گئی ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، مویشی منڈی کے قریب موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، 1 شخص قتل

مقتول کی شناخت سرفراز کے نام سے ہوئی، نعش کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے مویشی منڈی کے قریب موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کر دیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ شب تھانہ منظور شہید کے علاقے مویشی منڈی کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کر دیا اور فرار ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش ہسپتال منتقل کر دی جس کی شناخت سرفراز سکنہ مشرقی بائی پاس کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی واقعہ دیرینہ رنجش کا شاخسانہ بتایا جارہا ہے مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

مستونگ، نامعلوم افراد کی فائرنگ، 1 شخص جاں بحق

لاش شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال منتقل، مزید تحقیقات جاری ہے، پولیس

مستونگ (سٹی رپورٹر) مستونگ میں میجر چوک کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک مخبوط الحواس شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور لاش کو فوری طور پر شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، فائرنگ کے اس افسوسناک واقعہ میں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت فوری طور پر نہ ہو سکی ہے .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے واقعہ کی تحقیقات اور نامعلوم مسلح ملزمان کی تلاش کا آغاز کر دیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 JUN 2026

Page No. 18

جعفر ایکسپریس کی آمد و رفت بندش سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا

چاروں صوبوں سے گزرنے والی کوئٹہ کی واحد ٹرین کی سروس بغیر کسی اطلاع کے معطل کرنے سے سینکڑوں مسافر سستے سفر کی سہولت سے محروم ہو رہے ہیں

ٹرین کی معطلی سے نہ صرف مسافروں کے ذاتی اور پیشہ ورانہ کام متاثر ہو رہے ہیں بلکہ ریلوے کو ریونیو کی مد میں بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ریلویز کے اہم ترین روٹ پر چلنے والی جعفر ایکسپریس ٹرین دوسرے روز بھی معطل رہی۔ ریلوے ذرائع کے مطابق ناگزیر وجوہات کی بنا پر ٹرین سروس روک دی گئی ہے، جس کے نتیجے میں سینکڑوں مسافر شدید مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ ریلوے حکام کے مطابق پشاور سے آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد ریلوے اسٹیشن سے واپس کر دیا گیا ٹرین کے مسافروں کو گھنٹوں انتظار کے بعد واپسی پر مجبور کیا گیا، جس سے ان کے سفر کے پروگرام مکمل طور پر متاثر ہوئے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق جعفر ایکسپریس کوئٹہ سے پشاور جانے والی اہم ترین مسافر ٹرین ہے جو سندھ کے مختلف شہروں سے گزرتے ہوئے خیبر پختونخوا تک جاتی ہے، یہ ٹرین نہ صرف عام مسافروں بلکہ طلبا، تاجروں اور سرکاری ملازمین کی بڑی تعداد کے لیے

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

ترجیحی ذریعہ سفر ہے، گزشتہ دو دن سے ٹرین کی آمد و رفت مکمل طور پر بند ہونے کی وجہ سے ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کا رش اور بے چینی نمایاں رہی، ایک متاثرہ مسافر امان اللہ نے بتایا کہ میں اپنے فیملی کے ساتھ پشاور جا رہا تھا دو دن سے اسٹیشن پر پھنسا ہوا ہوں، نہ ٹرین چل رہی ہے اور نہ ہی کوئی واضح اطلاع مل رہی ٹکٹ کی رقم واپس ملے گی یا نہیں، کچھ پتہ نہیں چل رہا۔ ریلوے ذرائع نے تصدیق کی کہ ناگزیر وجوہات کی بنا پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے تاہم ان وجوہات کی نوعیت کے بارے میں اب تک کوئی سرکاری وضاحت جاری نہیں کی گئی۔ ریلوے وزارت کی جانب سے بھی اب تک کوئی سرکاری نوٹیفکیشن سامنے نہیں آیا، جعفر ایکسپریس کی مسلسل معطلی سے نہ صرف مسافروں کے ذاتی اور پیشہ ورانہ کام متاثر ہوئے ہیں بلکہ ریلوے کا ریونیو بھی نقصان اٹھا رہا ہے، کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی بڑی تعداد متبادل ذرائع تلاش کر رہی تھی۔ کچھ مسافروں نے بس سروس کا سہارا لیا، کئی لوگ اپنے ٹکٹ منسوخ کرانے کے لیے اسٹیشن ماسٹر کے دفتر کے چکر لگا رہے تھے۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ جیسے ہی مسائل حل ہو جائیں گے، ٹرین سروس فوری طور پر بحال کر دی جائے گی تاہم مسافروں کا مطالبہ ہے کہ ریلوے انتظامیہ بروقت اور شفاف اطلاع رسانی کرے تاکہ لوگوں کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ریلوے حکام کی جانب سے مسافروں کے لیے اہم ہدایات سفر سے پہلے ریلوے کی آفیشل ویب سائٹ، ایپ یا ہیلپ لائن نمبروں پر تصدیق ضرور کریں، ٹکٹ کی رقم واپسی کے لیے متعلقہ اسٹیشن ماسٹر سے رجوع کریں، متبادل طور پر بس یا دیگر ٹرانسپورٹ کا سروسز کا استعمال کریں، یہ معطلی پاکستان ریلویز کے نظام میں درپیش چیلنجز کو ایک بار پھر اجاگر کرتا ہے، جعفر ایکسپریس جیسے اہم روٹس پر مسلسل معطلی نہ صرف مسافروں کے اعتماد کو متاثر کرتی ہے بلکہ قومی ریلوے نظام کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھاتی ہے۔

کوئٹہ، بیروزگاری سے تنگ نوجوان نے ڈگریاں جلا دیں

ڈیرہ بگٹی کا رہائشی ہوں، عمر کی حد بھی ختم ہو گئی، کئی بار درخواستیں دیں نوکری نہ ملی، قائم خان بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) ڈیرہ بگٹی کے رہائشی قائم خان بگٹی نے میرٹ پر نوکری نہ ملنے اور بے روزگاری سے تنگ آ کر اپنی تعلیمی ڈگریاں کوئٹہ پریس کلب کے سامنے جلا دیں، اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں ڈیرہ بگٹی کا رہائشی ہوں اور اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد مختلف محکموں میں روزگار کے حصول کے لئے آنے والی اسامیوں میں درخواستیں دیں لیکن میرٹ اور شفافیت نہ ہونے کی وجہ سے حقداروں کو حق نہ ملا اسی طرح مجھے کسی بھی محکمے میں نوکری نہ ملی اور میری ملازمت کے حصول کیلئے حکومت کی جانب سے مقرر کردہ عمر کی حد ختم ہو گئی اور آج میں نے بے روزگاری سے تنگ آ کر اپنی تعلیمی ڈگریاں جلا دی ہیں۔

لواحقین کوٹہ پر بھرتی کے احکامات جاری کئے جائیں، جاوید نذر

محکمہ کالجز میں 180 مستحق لواحقین کو بھرتی نہ کیا گیا تو خودسوزی پر مجبور ہونگے، جمیل اصغر، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ کالجز سن کوٹہ لواحقین کے متاثرین جاوید نذر اور جمیل اصغر نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ کالجز میں 400 خالی اسامیوں پر جنرل ریکروٹمنٹ روک کر 180 مستحق لواحقین کو بھرتی کر کے پھر باقی اسامیوں پر تعیناتیاں عمل میں لائی جائیں بصورت دیگر اجتماعی خودسوزی پر مجبور ہوں گے جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور متعلقہ حکام پر عائد ہو گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

کیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی آئینی عدالت نے دوران سروس فوت ہونے والے ملازمین کے لواحقین کے زیر التوا کیسز کی تقرری کے احکامات جاری کر دیے ہیں اور حکومت بلوچستان محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی جانب سے نوٹیفکیشن بھی جاری ہو چکا ہے لیکن اس کے باوجود مختلف محکمے ٹال مٹول اور تاخیری حربے استعمال کر رہے ہیں 18 اکتوبر 2024ء سے پہلے وفات پانے والے ملازمین کے لواحقین کے ابہام کو دور کر کے 1998ء سے لے کر 2024ء تک تمام لواحقین بھرتی کے حقدار ہیں۔ اس حوالے سے ہم نے سیکرٹری محکمہ کالجز سے ملاقاتیں کر کے داد رسی کی اپیل کی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔ محکمہ کی جانب سے جنرل ریکروٹمنٹ کے لیے جاری اشتہارات جاری کیے گئے جو کہ لواحقین کیساتھ ناانصافی ہے۔ ہم وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری سمیت دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ لواحقین کوٹہ پر بھرتی کے احکامات جاری کیے جائیں بصورت دیگر ہم اجتماعی خودسوزی کرنے پر مجبور ہوں گے۔

خضدار تا نوتال شاہراہ کی ناگفتہ بہ صورتحال، سفر مشکل ہو گیا

علاقائی نمائندوں کی ناقص کارکردگی کے باعث گزشتہ 4 سال سے اہم شاہراہ کا تعمیراتی کام مکمل نہیں ہو سکا، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) دگو براستہ سیف شاخ جھل مگسی گنداواہ اور نوتال جانے والی سڑک کی ابتر حالت مسافروں اور عوام کے لیے عذاب بن چکی ہے ٹوٹ پھوٹ کا شکار یہ روڈ مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کے لیے سفر کو جان جوکھوں کا کام بنا چکا ہے جھل مگسی کے سیاسی و عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ علاقائی نمائندوں کی ناقص کارکردگی کے باعث گزشتہ 4 سال سے اس اہم شاہراہ کا تعمیراتی کام مکمل نہیں ہو سکا صرف کچا روڈ ہونے کی وجہ سے روزانہ ہزاروں مسافر پریشانی جھیل رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ یہ مسئلہ صرف جھل مگسی گنداواہ اور نوتال تک محدود نہیں خضدار و دیگر علاقوں سے آنے والے ٹرانسپورٹرز بھی خراب روڈ کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں عوامی نمائندوں کے مطابق کچے راستے پر گاڑیاں چلانے سے روزانہ ٹائر انجن اور دیگر پرزے خراب ہو جاتے ہیں جس پر لوگوں کو ہزاروں روپے مرمت پر خرچ کرنے پڑتے ہیں بارش کے دنوں میں یہ روڈ موت کا کنواں بن جاتا ہے مقامی حلقوں کا الزام ہے کہ 70 سال سے جھل مگسی پر مسلط نواب شاہی نظام نے عوام کو بنیادی حقوق سے محروم رکھا ہے لوگ اپنے حق کے لیے آواز اٹھانے سے بھی خوفزدہ ہیں ان کا کہنا تھا کہ سیف شاخ سے نوتال تک سڑک کی ڈیوریشن مکمل ہو چکی ہے لیکن جان بوجھ کر بلیک ٹاپ نہیں ڈالا جا رہا جس سے لگتا ہے کہ عوام کو مزید ذلیل کیا جا رہا ہے۔ جھل مگسی گنداواہ آج بھی جدید سہولیات سے محروم ہے عوام کو سیاسی طور پر بات کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی، اس لیے وہ بنیادی ضروریات سے بھی محروم رہ گئے ہیں عوامی و سیاسی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکٹریری اور محکمہ مواصلات کے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کی ہے ان کا مطالبہ ہے کہ روڈ پر فوری بلیک ٹاپ بچھا کر عوام کو ان کا آئینی حق دیا جائے تاکہ وہ جمہوری انداز میں ترقی کی راہ پر چل سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 JUN 2026 Page No. 15

Security breakdown

The worsening law and order situation in Balochistan has reached a critical point, as the province is being pushed into a state of mounting anxiety and disruption. Security conditions have continued to deteriorate, and as a result, the local population increasingly feels vulnerable, isolated, and abandoned. In response, transporters and the business community have decided to call a province-wide indefinite wheel-jam and shutter-down strike, which effectively brings economic activity to a halt and signals the depth of public frustration. This drastic step has come about because citizens feel they have run out of options and can no longer get their concerns across to an administration that appears increasingly detached.

For some time now, the security situation in Balochistan has been breaking down across multiple fronts, as instability continues to spread and deepen. The province's highway network, which once served as a vital economic lifeline linking it to national and regional markets, has gradually turned into dangerous corridors where routine travel can quickly turn into serious risk. Commercial transporters, who move essential goods, minerals, and natural gas, are now forced to operate under constant threat, while ambushes and targeted attacks continue to flare up and disrupt logistics chains. As a result, supply routes are frequently held up, and in many cases, entire transport operations are forced to wind up prematurely due to safety concerns. Moreover, the crisis has spilled over into urban centers as Quetta doctors protest unsafe hospitals conditions.

Meanwhile, the economic fallout is beginning to deepen. As roads are shut down and uncertainty spreads, the business environment is steadily breaking apart. Markets are shutting down, supply chains are being severed, and daily wage earners are being pushed to the edge. In a region already burdened by long-standing neglect, these developments are now driving unemployment and poverty upward, while also eroding whatever limited economic stability remained.

At the same time, the perceived indifference of the provincial administration is worsening public anger. Instead of stepping up and cracking down on those responsible for insecurity, the authorities appear to be falling behind events and failing to take control of the situation. This administrative inertia is not only weakening governance but also fuelling public distrust, which continues to build up and spill over into protests and strikes.

Unless the state moves quickly to clamp down on violence, restore order, and secure key transport and urban hubs, the situation may continue to spiral further, and the province risks being pulled deeper into economic breakdown and social instability.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 JUN 2026 Page No.

وحدت کالونی کا سانحہ اور انصاف کا تقاضا

تحریر؛ ذوالفقار علی طارق قادری

کہاں سے شروع کروں اور کیسے شروع کروں؟ جب وحدت کالونی کوئٹہ کے المناک واقعے کا علم ہوا تو یوں محسوس ہوا جیسے پیروں تلے زمین نکل گئی ہو۔ دماغ خاموش تھا، دل غم سے بوجھل تھا اور آنکھیں اشکبار تھیں، مگر پھر بھی سوال یہی تھا کہ آخر ایک عام شہری کر بھی کیا سکتا ہے؟

وحدت کالونی میں پیش آنے والا یہ دل دہلا دینے والا سانحہ کسی ایک خاندان کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کا المیہ ہے۔ ایک باپ کی فائرنگ سے چار معصوم بچے اور ان کی والدہ اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئے۔ یہ ایسا زخم ہے جو شاید برسوں تک نہ بھر سکے۔ اس واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر اس شخص کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی جس میں وہ شدید ذہنی اور معاشی دبا کا شکار دکھائی دیتا ہے۔

اس نے دعویٰ کیا کہ کچھ بااثر افراد اسے مختلف طریقوں سے ہراساں کر رہے تھے اور یہ بھی کہا کہ اس کے پیچھے پڑنے والے لوگ حکمرانوں کے خاص چیلے ہیں۔

اگر یہ دعویٰ درست ہے تو کئی سنگین سوالات جنم لیتے ہیں۔ کیا واقعی ایسے عناصر حکمران جماعت یا بااثر شخصیات کے سائے تلے کام کر رہے ہیں؟ کیا سرکاری عہدوں، ملازمتوں اور اختیارات کا ناجائز استعمال ہو رہا ہے؟ کیا رشوت خوری، سفارش اور اختیارات کے غلط استعمال نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا دی ہے؟ اور اگر ایسا ہو رہا تھا تو متعلقہ ادارے اور ذمہ دار حلقے خاموش کیوں رہے؟

یہ بھی حقیقت ہے کہ معاشرے میں ایسے بے شمار واقعات ہوتے ہیں جو منظرِ عام پر نہیں آتے۔ بہت سے لوگ ظالم اور طاقتور افراد کے خوف سے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ کتنے ہی گھر ایسے ہوں گے جو ناجائز دبا، رشوت ستانی، سفارش اور اختیارات کے غلط استعمال کی وجہ سے برباد ہوئے ہوں گے۔ کتنے ہی خاندانوں کے چولہے ٹھنڈے ہوئے ہوں گے اور کتنے ہی افراد ذہنی اذیت کا شکار ہوئے ہوں گے، مگر ان کی فریاد سننے والا کوئی نہ تھا۔

اس سانحے نے ایک مرتبہ پھر اس حقیقت کو اجاگر کر دیا ہے کہ حکمرانوں، سیاسی و مذہبی قیادت اور بااثر شخصیات کو اپنے اردگرد ایسے افراد کا انتخاب کرنا چاہیے جن کے ہاتھ ظلم، ناانصافی اور عوامی استحصال سے آلودہ نہ ہوں۔ قیادت کا اصل حسن ایسے لوگوں کے انتخاب میں ہے جو عوام کے دکھ درد کو سمجھتے ہوں، نہ کہ ایسے افراد جو اپنے اثر ورسوخ کو کمزور اور بے بس لوگوں کو ہراساں کرنے کے لیے استعمال کریں۔

حکمرانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کریں جو اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا دیتے ہیں۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اکثر یہ شکایات سامنے آتی ہیں کہ بعض بااثر افسران اور طاقتور حلقے اپنے ماتحت ملازمین اور عام شہریوں کو مختلف طریقوں سے ذہنی دبا، ہراسانی اور مشکلات کا شکار بناتے ہیں۔ خوف اور طاقت کا ایسا ماحول قائم کر دیا جاتا ہے کہ متاثرہ افراد اپنی فریاد بھی کھل کر بیان نہیں کر سکتے۔

طاقتور افراد کے خلاف آواز اٹھانا آسان نہیں ہوتا۔ جو شخص حق اور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے، اسے مختلف حربوں سے دبانے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ وہ خاموش ہو جائے، اپنی بات واپس لے لے یا پھر طاقتور حلقوں کی مرضی کے مطابق چلنے پر مجبور ہو جائے۔ یہی وہ رویے ہیں جو معاشرے میں بے چینی، مایوسی اور احساس محرومی کو جنم دیتے ہیں۔ اگر ادارے اور حکمران بروقت ایسے عناصر کا محاسبہ کریں تو بہت سے المناک واقعات رونما ہونے سے پہلے ہی روکے جا سکتے ہیں۔

جس طرح اس ویڈیو سے ظاہر ہو رہا ہے، یہ معاملہ بظاہر ایک معمولی کوارٹر یا رہائشی تنازع کا بھی ہو سکتا ہے، لیکن آج کے دور میں لاکھوں کے کوارٹروں کی خرید و فروخت، کسی کو جگہ دینا اور کسی کو محروم کرنا معمولی بات نہیں رہی۔ بعض اوقات معمولی سے مالی مفادات، چند پیسوں یا ذاتی ضد کی خاطر انسان کو اس حد تک اذیت دی جاتی ہے کہ وہ ٹوٹ کر رہ جاتا ہے۔

خدارا چند پیسوں کی خاطر کسی انسان کو اذیت نہ دی جائے۔ کسی کی عزت، سکون اور زندگی کو داو پر نہ لگایا جائے۔ کسی کی جان لینے کا سبب بننے سے بچا جائے۔ آج اگر کسی کے پاس طاقت ہے تو یاد رکھنا چاہیے کہ میرا رب سب سے زیادہ طاقتور ہے، اور وہ وقت آنے پر ہر ظالم کو اس کے عمل کا حساب ضرور دے گا۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سانحے کی شفاف، غیر جانبدار اور مکمل تحقیقات کی جائیں۔ صرف ظاہری پہلوؤں کو دیکھ کر معاملے کو ختم نہ کیا جائے بلکہ ان تمام محرکات اور عوامل کا جائزہ لیا جائے جو اس افسوسناک انجام کا سبب بنے۔ اگر کسی فرد، گروہ یا بااثر شخصیت کا کردار سامنے آتا ہے تو قانون کے مطابق اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ ایسا ہرگز نہ ہو کہ اصل حقائق کو پس پشت ڈال کر کسی کو ذہنی مریض یا پاگل قرار دے کر معاملے کو دفن کر دیا جائے اور بااثر افراد کو بچانے کی کوشش کی جائے۔ اگر انصاف کے تقاضے پورے نہ کیے گئے اور اصل ذمہ داروں تک ہاتھ نہ پہنچا تو اس طرح کے سانحات مستقبل میں بھی جنم لیتے رہیں گے۔ ظلم کے خلاف خاموشی دراصل ظلم کی طاقت میں اضافہ کرتی ہے، جبکہ انصاف ہی وہ راستہ ہے جو معاشرے کو مزید تباہی سے بچا سکتا ہے۔

آخر میں دل یہی دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس معاشرے کو عدل و انصاف کی راہ دکھائے، ظلم و ناانصافی کا خاتمہ فرمائے اور ہر مظلوم کو اس کا حق دلانے کا ذریعہ بنائے۔ اور اگر ہم واقعی ایک بہتر معاشرہ چاہتے ہیں تو ہمیں صرف بات کرنا نہیں ہے بلکہ اصلاحِ معاشرہ، حق گوئی اور اتحاد کا مرکز بنانا ہوگا، جہاں سے سچائی کی آواز بلند ہو، دلوں میں خوف خدا پیدا ہو اور ظلم کے خلاف شعور بیدار ہو۔

اللہ ہمیں حق کہنے، حق سننے اور حق پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔